سوال

(638) ایامِ حیض میں جماع کر بیٹھے تو کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایام حیض میں مباشرت (جماع) کا مرتکب ہو تو اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص کسی حائضہ سے مباشرت (جماع) کا مرتکب ہو تو اس پر واجب ہے کہ ایک دینار یا آدھا دینار کفارہ دے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی مروی ہے۔ کفارہ جیسے قسم توڑنے پر آتا ہے، ایسے ہی گناہ کے ارتکاب پر بھی آتا ہے۔ اس سے غرض یہ ہے کہ اس گناہ کی سزا میں تخفیف ہو جائے، اور یہ تکمیل توبہ کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ